رسالے جواز طلب اعانت از رسول مقبول نبی کریم

عرف رسالہ نجات

مؤلفہ

جناب مولوی فاضل کامل حافظ محمد عبد المجید خان صاحب

وکیل ہائیکورٹ

مؤلف کتب مذہبی و قانونی مالی و عدالتی وغیرہ

و صاحب قرطاس خدمت [illegible]

جسکو

جناب مولوی عبد [illegible] صاحب مشہور سوداگر

نقش ہائے ریشمی سیالکوٹ نے بغرض ثواب و واقفیت عامہ

و ثواب جاریہ

مطبع صدیقی بازار [illegible] سیالکوٹ میں طبع کرکے

مفت تقسیم کئے

تنقید

[illegible] علم [illegible] لغت گوئی [illegible] میں [illegible] نظر [illegible] اصل مولف صاحب کی تحریر [illegible] لطیف

[illegible] سلکی [illegible] تحقیق [illegible] کی وجہ سے [illegible] طرف [illegible]

[illegible] مولف صاحب کی تالیف [illegible] وشروع وغیرہ

[illegible] کے سب سے بہتر [illegible] مختصر [illegible]

[illegible] بہت

[illegible] محاورات اردو میں قابل مولف صاحب

[illegible] بار لوگوں کے

[illegible] میں جس [illegible]

[illegible] شہید [illegible] کا طوفان [illegible] قلم [illegible]

[illegible] تحقیقات اور [illegible] کے اعتبار سے [illegible] نظر [illegible]

[illegible] وسیع معلومات کا پتہ [illegible] مولف صاحب کے

تصنیفات [illegible] ہیں فقط نیاز کیش

عزیز حسن [illegible] [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناچیز خاکسار نیاز مند [illegible] حافظ محمد عبد المجید خاں عرض کرتا ہے کہ

حضور جناب خاتم النبیین سے اعانت طلب کرنا اور حضور [illegible] بارگاہ رب العزت میں
آپ کے وسیلہ سے طلب حاجت کرنا موافق نص قرآنی ہے۔ دیکھئے [illegible] قرآن
[illegible] ظلموا [illegible] الخ۔ اس آیت شریفہ میں صراحتاً حضرت الوہیت نے [illegible]
وقت [illegible] کے خاطر [illegible] رسول کے پاس آویں اور [illegible] سے دعا [illegible] مغفرت
کا [illegible] بخش دیں [illegible] لوگ جو اشد وہابیت [illegible] کہ حضور کی وساطت [illegible]
استعانت انکار کرتے ہیں اور یہ دلیل و حجت پیش کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ
خود سنتا ہے تو ہم کو اوروں کے توسط [illegible] کے وسیلہ کرنے کی کیا ضرورت
[illegible] غور و فکر کریں اور عقل سلیم سے کام لیں تو انکو معلوم ہوگا کہ یہ قیاس
کرنا مقابلہ نص قرآنی کے اور [illegible] شیطان تک پہنچ جاتا ہے۔ اول اول
قیاس و خیال شیطان نے کیا ہے چنانچہ جب حضرت [illegible] حکم ہوا حضرت
آدم کو سجدہ کرنے کا تو اس نے قیاس کیا اور خیال کیا کہ میں آدم سے اچھا ہوں
کہ وہ مٹی سے بنے ہیں میں آگ سے بنا ہوں۔ پس اسی قیاس [illegible] کیا
اور معلم الملکوت تھا ملعون کیا۔ نعوذ باللہ من ذالک۔ [illegible]
[illegible] اللہ [illegible] ہم سب [illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]

حضرت آدم ایک مکان یعنی وجود کا سجدہ کرنے کا حکم دیا۔ اگر کوئی
اس مکان کو خدا نے قرآن خیال مثل شیطان کرے) تو تمہیں اسکا فریب ہے۔ اور
اگر کعبہ کو بعد ذات اللہ معبود جانکر سجدہ کرے تو مشرک ہے۔ خدا پرستی یہ ہے
کہ کعبہ کی طرف سجدہ یہ سمجھکر کرے کہ اللہ کو سجدہ کرتا ہوں اور اسکے
حکم سے کعبہ کی سمت پر اسی طرح نبی کریم خاتم نبوت سے اعانت طلب کرنا
آپ کو وسیلہ گرداننا بارگاہ الہی میں یہ سمجھکر جائز ہے کہ اوسکا حکم ہے
تو رب بلا وسیلہ دیتے پر مگر کیا کل انبیا علیہم السلام کو بھی آپ کے وسیلہ و توسل
کی ضرورت پڑی اور پڑے گی چنانچہ خطا ہی حضرت آدم (جو آپ ہم اور تمہی
سب کے باپ ہیں) آنحضرت کے وسیلہ سے معاف ہوئی اور حضور جناب
خاتم الانبیا کی گواہی سے حضرات انبیا قیامت میں بارگاہ سے حضرت الوہیت
میں نجات پائینگے جس کے لئے دیکھیے نص قرآنی و تفسیر [illegible]
قیامت میں شفیع اور وسیلہ ہونا انبیا علیہم السلام کی شان ہے جو اللہ کے
برگزیدہ بندے ہیں اور اللہ برتر نے انکو ہماری ہدایت کا ذریعہ وسیلہ خود کیا
ہے بمقتضای اپنی حکمت بالغہ کے ورنہ وہ خود قادر ہے بلا وسیلہ انبیا ہدایت
کرنے پر مع بہت سے امور ہیں کہ غیر خدا کے ساتھ ذکر کرنے سے کفر کا اطلاق
کتاب اللہ میں وارد ہے اور وہی امر نسبت نبی کے کرنا خود فرقان حمید سے

ثابت ہے چنانچہ حضرت الوہیت پناہ نے قرآن پاک میں [illegible]
[illegible] نے کو کفر کی حد میں داخل کیا ہے اور اپنی کتاب پاک میں فرمایا
انما ولیکم اللہ و رسولہ یعنی تمہارا والی اللہ ہے اور اس کا رسول اس سے
ثابت ہو گیا کہ نبی غیر خدا نہیں ہے بلکہ بسبب قربت و قرابت حق کے
مرتبہ یکتائی حاصل ہوا ہے کہ جو فعل ان سے [illegible]
اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر جاتا ہے اور [illegible]
[illegible] علیہم السلام سے آپ کی [illegible]
ہوتے ہیں آپ کے متعلق [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] نازل ہوئی تھی [illegible]
کی خدمت [illegible] میں حاضر ہو کر [illegible]
سے خدا [illegible] مغفرت ہو [illegible]
[illegible]
[illegible] مطہرہ کے [illegible]
[illegible]

... خمرت ... في الثوب قطعة ... وطاف ... القناع وانا
... في العفاف وفيها الجود والكرم

اور ... گناہوں کی ... برکات مقدسہ
... [illegible]
... [illegible]
... ذات رحمۃ اللعالمین ہے کہ
... چنانچہ حضرت ... علیہ السلام ...
... [illegible]

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

حضرت الولایت [illegible] شاہ [illegible] وہ شخص [illegible] واحد [illegible]
مگر ان برکات [illegible] جو کچھ [illegible] آقا
کار و عالم صاحب [illegible] آپ [illegible] ایسے رسالہ ملا [illegible]
سے آپ کے [illegible] وسیلہ [illegible] الرسالت [illegible] خدا سے [illegible]
جنھیں آپ [illegible] پیش میں اور برکت حاصل کرتے [illegible]
حضرت [illegible] خدا [illegible]
اور نام شریف [illegible] صاحب نام شریف وسیلہ نجات [illegible] وقت
پاک مقدس [illegible] اوراق [illegible]
مولانا حاجی رحمۃ اللہ حرم پاک [illegible]

مبارکیں

محمد عبدالمجید خان غفرلہ

ریویو

لائق مولف صاحب کی لیاقت علمی و قابلیت [illegible] صحیح معلومات [illegible]
صاحب موصوف کی کثیر تعداد کتب و رسائل مذہبی سے چلتا ہے [illegible] اصول
وفقہ پر اچھا عبور ہے۔ قابلیت [illegible] وسعت معلومات [illegible]

وثماستری و قانونی علاوہ صاحب موصوف کی لیتہ تالیفات قوانین
و نفاذ مالی و عدالتی اور تقریر اور تحریر اور سیکڑوں احکام تشریحات اخبارات
کی آرٹیکل خود آپ کے مصدرہ ہزارہا فیصلہ جات دیوانی و فوجداری
بالخصوص اعلیٰ تجربہ کار رکن ہائیکورٹ مسٹر نواب ناظر یار جنگ وغیرہ
وغیرہ کی تحریرات سے جو صاحب معز کے ماہر کی خدمات عدالتی کے لئے
[illegible] اس سے بخوبی معلوم ہوتا ہے معزز موصوف نے باتباع قدیم مبارک
[illegible] رسالہ مختلف متعدد معاملات [illegible] دیوانی و فوجداری [illegible] انفصال کا
[illegible] فیصلہ دیوانی و فوجداری کئے [illegible]
ورنگل [illegible] کے فیصلہ [illegible] صاحب معز کی
[illegible] قانونی [illegible] آپ کو ایک
[illegible] سے بہت [illegible] اور ایک نسخہ جو بہت مفید ہے طالب کو
[illegible] اور بکثرت لوگوں نے فائدہ اٹھایا اور اٹھا رہے ہیں
[illegible] ورنگل [illegible] نے مولف صاحب کی
[illegible] کارگذاری کا [illegible] اعتراف کیا ہے [illegible]

عبدالستار و عبدالرؤف

عبدالقادر [illegible]